SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
November 18, 2016

ایس ای سی پی کی مارکیٹ کا غلط استعمال کرنے والی کمپنیوں کے خلاف کارروائی

اسلام آباد، ۱۸ نومبر: سرمایہ کاروں کو مارکیٹ میں اُتار چڑھاؤ کے غلط استعمال سے بچانے کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی مارکیٹ سرویلنس ٹیم نے ان کمپنیوں سے وضاحت طلب کر لی جن کے حصص کی قیمتوں اور/یا تجارتی حجم میں اچانک اضافہ ہوا ہو۔ ایسی جواب طلبی یہ واضح کرنے میں مدد دے گی کہ یہ اضافہ کمپنی کی قدر میں اضافہ کے باعث ہے یا محض افواہوں پر مبنی ہے۔ سکیورٹیز ایکٹ، ۲۰۱۵ کی دفعہ ۹۷ کے تحت ایس ای سی پی لسٹڈ کمپنیوں سے ایسی وضاحتیں بدستور طلب کرتا رہتا ہے۔ اس دفعہ کے مطلوبات میں یہ بھی شامل ہے کہ غیر معمولی تجارتی سرگرمیوں کا سامنہ کرنے والی لسٹڈ کمپنیاں عوام الناس کو قیمتوں اور تجارتی حجم میں غیر معمولی اضافے سے متعلق وہ تمام تفصیلات بتائیں جو کمپنی کے علم میں ہوں۔

ایسی وضاحتیں طلب کرنا ایک مسلسل عمل ہے، حال ہی میں ایس ای سی پی نے نو کمپنیوں سے وضاحت طلب کی ہے جن کے حصص کی قیمتوں اور/یا تجارتی حجم میں اچانک اضافہ ہوا۔ ان کمپنیوں میں اروج انڈسٹریز لمیٹڈ؛ حسین شگر ملز لمیٹڈ؛ کے ایس بی پمپس کمپنی لمیٹڈ؛ میرٹ پیکجنگ لمیٹڈ؛ نذیر کاٹن ملز لمیٹڈ؛ نیشنل سلک اینڈ رے آن ملز لمیٹڈ؛ سرگودھا سپننگ ملز لمیٹڈ؛ یونائیٹڈ ڈسٹری بیوٹرز پاکستان لمیٹڈ اور خیبر ٹیکس ٹائل ملز لمیٹڈ شامل ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

ان میں سے ایک کے علاوہ باقی تمام نے اپنے جوابات جمع کرا دئے ہیں اور انہیں پی ایس ایکس کی ویب سائٹ پر پی ایس ایکس نوٹسز کے ذریعے عام بھی کر دیا گیا ہے۔

سرمایہ کاروں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ وہ ایسی کمپنی جن کے حصص کی قیمتوں یا تجارتی حجم میں بغیر کسی وضاحت کے اچانک اضافہ ہو جائے میں سرمایہ کاری کرنے سے اجتناب کریں۔انہیں چاہئے کہ وہ سرمایہ کاری کے فیصلے کرتے وقت کمپنیوں اور پی ایس ایکس کی جانب سے کئے جانے والے اعلانات کو بھی سامنے رکھیں۔

ایس ای سی پی نے ایف آئی اے سے بھی رابطہ کیا ہے کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے لسٹڈ کمپنیوں کے بارے میں افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی کرے۔ایس ای سی پی نے ایسی مخاصمانہ سر گرمیوں میں ملوث چند افراد کی تفصیلات بھی ایف آئی اے کو دی ہیں۔ایف آئی اے سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ سائبر کرائم کے قوانین کے تحت ان کے خلاف کارروائی کریں اور ان کے اکاؤنٹس کو بلاک کیا جائے۔ ایس ای سی پی نے پی ایس ایکس کی ویب سائٹ پر ایک لنک رکھا ہے جس میں سرمایہ کاروں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ سرمایہ کاری کے فیصلے لیتے وقت سنی سنائی باتوں، افواہوں اور غیر متعلقہ اشخاص کی جانب سے سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائی جانے والی معلومات/اشاروں سے اجتناب کریں۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب ظفر حجازی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ انفرادی سرمایہ کاروں کو میوچل فنڈز کے ذریعے سرمایہ کاری کرنی چاہئے، جو کہ سٹاک ایکسچینج میں سرمایہ کاری کرنے کا ایک محفوظ اور منافع بخش طریقہ ہے۔ سرمایہ کاروں کو چاہئے کہ وہ حصص میں افواہوں پر مبنی قیاس آرائیوں سے دور رہیں کیونکہ ان کا نتیجہ عموماً بھاری نقصان کی صورت میں نکلتا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254